ان قید خانوں میں مسلمان داعیوں کی طرف سے دینی و اخلاقی تقاریر اور کتب کی فراہمی کا پورا انتظام رہتا ہے جس کی وجہ سے آزادی کے حصول کے بعد ان قیدیوں کے اخلاق بھی بہتر ہو جاتے ہیں۔ اور دینی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ چنانچہ ان قیدیوں کو جیلوں سے آزاد ہونے کے بعد ایک اچھی زندگی گزارنے کا موقع ملتا ہے امریکہ معاشرہ میں ان کو احترام حاصل ہوتا ہے۔

مسلمان داعیوں کی اس مخلصانہ کوشش کو دیکھتے ہوئے اور اس کام کی افادیت کو دیکھتے ہوئے امریکی قید خانوں کے ذمہ داروں نے مسلمان داعیوں کے لئے قید خانوں کے دروازے کھول رکھے ہیں وہ جب چاہیں مجرموں کے ساتھ گفتگو کر سکتے ہیں اور انہیں اسلام کی تعلیم دے سکتے ہیں۔

یہ مسلمان داعی ان قید خانوں میں نمازوں کے لئے ائمہ کا انتظام کرتے ہیں۔ دینی کتب فراہم کرتے ہیں۔ ان مسلمان داعیوں نے امریکہ کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قید خانوں میں دینی کتب پہنچائیں۔ اور تلاوت کے لئے قرآن شریف کے نسخے بھیجیں۔ خاص طور پر وہ قرآن شریف جن کے ساتھ انگریزی اور اسپینی زبان میں ترجمہ بھی ہو۔

(بجناب جعفر مسعود ندوی)

مسیحی داعی کی عبرت ناک موت سے چار گاؤں مسلمان ہو گئے

سال رواں جنوری میں شمالی نائیجیریا کے صوبہ غونغولی میں واقع موب نامی گاؤں میں ایک نہایت عبرتناک اور نصیحت آموز واقعہ پیش آیا جس کی تفصیل نائیجیریا کے مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہوئی اور متعدد ریڈیو سٹیشنوں سے نشر کی گئی۔

تفصیل اس طرح ہے کہ عمر غیمونامی ایک شخص جو پیدائشی طور پر عیسائی تھا لیکن مسلمانوں کے اخلاق، سیرت و کردار اور حسن معاشرت سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ اس کی حرماں نصیبی کہ زیور اسلام سے آراستہ ہونے اور عرصہ دراز تک اسلامی زندگی گذارنے کے بعد پھر مرتد ہو گیا۔ اور مسیحیت کا علمبردار اور پرجوش داعی و مبلغ بن گیا۔ اسلام دشمنی، مسلمانوں کے خلاف مہم جوئی اور پروپیگنڈے، قرآن کی تکذیب۔ اس کی اہانت و تحقیر انکار و استہزاء، زبان درازی اور طعن و تشنیع اس کا نصب العین اور زندگی کا اہم مشغلہ بن گیا۔

چنانچہ ایک روز کسی گرجا گھر میں عیسائیوں کے ایک بڑے مجمع کے سامنے حسب معمول اپنے خطاب کے دوران قرآن کی تکذیب اور استہزاء کیا۔ اس پر نکتہ چینیاں اور اعتراضات کئے اور اسلام دشمنی کے جذبہ سے سرشار ہو کر کہا کہ اگر قرآن خدا کی نازل کردہ آخری کتاب اور اسلام ایک سچا مذہب ہے تو وہ اس کتاب کے نازل کرنے والے سے [illegible] ہے کہ آج اسے زندہ اور صحیح سلامت گھر واپس نہ ہونے دے۔